



## سوال

(195) وہ عورت جسے سلس البول کی بیماری ہے اور وہ حمل کے آخری مہینے میں نماز سے رک گئی

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک نو ماہ کی حاملہ عورت پر ہر وقت پیشاب جاری ہونے کے مرض میں مبتلا ہے۔ حمل کے آخری مہینے میں وہ نماز ادا کرنے سے رک گئی تو کیا اس کو ترک نماز شمار کیا جائے گا اور اس پر کیا لازم ہوگا؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ خاتون اور اس جیسی دیگر خواتین کے لیے نماز ترک کرنا درست نہیں ہے بلکہ اس کے لیے اسی حالت میں نماز ادا کرنا واجب ہے۔ وہ ہر نماز کا وقت داخل ہونے کے بعد وضو کرے، جس طرح مستحاضہ کرتی ہے اور پیشاب سے حفاظت کے لیے روٹی وغیرہ استعمال کرے اور ہر وقت نماز ادا کرے، اور اس کے لیے وقت کے نوافل بھی مشروع ہیں، جیسے اسکے لیے مستحاضہ کی طرح دو دو نمازیں ظہر اور عصر، مغرب اور عشاء جمع کرنا مشروع ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ

۱۶ ... سورة التتائب

"سو اللہ سے ڈرو جتنی تم طاقت رکھو۔"

اور اس پر لازم ہے کہ وہ چھوڑی ہوئی نمازوں کی قضا کرے اور اللہ تعالیٰ سے توبہ کرے، وہ اس طرح کہ وہ اپنے لیے ہونے پر نادم ہو اور عزم کرے کہ پھر وہ اس طرح کی حرکت نہ کرے گی کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

۳۱ ... سورة النور

"اور تم سب اللہ کی طرف توبہ کرو اسے مومنو! تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔"

(سماحہ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

## عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 192

محدث فتویٰ